الاختبار السنوي: 2023م/1444هـ

كنز المدارس (إدارة تعليمية مسجلة)

الفصل: عالمية سنة ثانية الورقة: الخامسة المادة: سنن النسائي + سنن ابن ماجه

التاريخ: 02-03-2023 اليوم: الخميس مدة الامتحان: ساعتان ونصف مجموع الدرجات: 75

KANZUL MADARIS BOARD

رقم الجلوس: ________

رقم ورقة الإجابة: ________

أسئلة قصيرة (Short Questions)

ملاحظة: أجب عن خمسة عشر سؤالاً لكلّ سؤال ثلاث درجات (15x3=45)

السؤال الأول: عن أم سلمة "أنها يعني أتت بطعام في صحفة لها إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم وأصحابه فجاءت عائشة متزرة بكساء ومعها فهر ففلقت به الصحفة فجمع النبي صلى الله عليه وسلم بين فلقتي الصحفة ويقول: كلوا غارت أمكم مرتين ثم أخذ رسول الله ﷺ صحفة عائشة فبعث بها إلى أم سلمة وأعطى صحفة أم سلمة عائشة" شكل الحديث.

السؤال الثاني: "لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم الواشمة والموتشمة والواصلة والموصولة وآكل الربا وموكله والمحلل والمحلل له" ترجم الحديث إلى الأردية.

السؤال الثالث: هل يقع طلاق الزوج الذي طلّق في نفسه؟ أجب في ضوء الحديث النبوي.

السؤال الرابع: عن ابن عباس قال: "جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال: إن امرأتي لا تمنع يد لامس فقال: غربها إن شئت قال: إني أخاف أن تتبعها نفسي قال: استمتع بها" شكل الحديث.

السؤال الخامس: عن أبي هريرة أن النبي ﷺ قال: الولد للفراش وللعاهر الحجر "ترجم الحديث إلى الأردية واشرحه.

السؤال السادس: هل يجوز لأحد أن يحد على ميت فوق ثلثة أيام؟ اكتب الحديث عن ذلك.

السؤال السابع: قال رسول الله ﷺ: "العائد في هبته كالكلب يقيء ثم يعود في قيئه" ترجم الحديث إلى الأردية وما هو حكم الرجوع في الهبة؟

السؤال الثامن: اكتب الحديث من أحاديث سنن النسائي حول النهي عن مسألة الإمارة.

السؤال التاسع: عن عبد الله بن كعب عن أبيه أنه تقاضى ابن أبي حدرد دينا كان عليه فارتفعت أصواتهما حتى سمعهما رسول الله ﷺ وهو في بيته فخرج إليهما فكشف ستر حجرته فنادى: يا كعب قال: لبيك يا رسول الله ﷺ قال: ضع من دينك هذا وأومأ إلى الشطر قال: قد فعلت قال: قم فاقضه" شكل الحديث.

السؤال العاشر: اذكر الحديث في الاستعاذة من الجبن وغير ذلك من الأربعة الأخيرة.

السؤال الحادي عشر: ماهي الاشياء التي جعلها النبي ﷺ كفرا وفسوقا في الحديث الشريف.

السؤال الثاني عشر: اكتب الحديث من أحاديث سنن ابن ماجه في فضل عثمان ذي النورين رضي الله عنه.

السؤال الثالث عشر: اذكر الحديث من أحاديث سنن ابن ماجه حول فضل أهل بدر.

السؤال الرابع عشر: "من جاء مسجدي هذا لم يأته إلا لخير يتعلمه أو يعلمه فهو بمنزلة المجاهد في سبيل الله ومن جاء لغير ذلك فهو بمنزلة الرجل ينظر إلى متاع غيره" شكل الحديث وترجمه إلى الأردية.

السؤال الخامس عشر: عن نافع قال: "كنت أجهز إلى الشام وإلى مصر فجهزت إلى العراق فأتيت عائشة أم المؤمنين فقلت لها: يا أم المؤمنين كنت أجهز إلى الشام فجهزت إلى العراق فقالت: لا تفعل مالك ولمتجرك؟ فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: إذا سبب الله لأحدكم رزقا من وجه فلا يدعه حتى يتغير له أو يتنكر له" شكل الحديث.

السؤال السادس عشر: أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "لا يبيع بعضكم على بيع بعض" ترجم الحديث إلى الأردية واشرحه.

السؤال السابع عشر: عن ابن عباس قال: "لما قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة كانوا من أخبث الناس كيلا فأنزل الله سبحانه {ويل للمطففين} فأحسنوا الكيل بعد ذلك" شكل الحديث.

السؤال الثامن عشر: اذكر شخصين اثنين لا تجوز شهادتهما في ضوء الحديث.

السؤال التاسع عشر: اكتب الحديث في العمامة السوداء.

السؤال العشرون: كيف كان نقش خاتم رسول الله صلى الله عليه وسلم؟ واذكر ما أمر فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم؟

أسئلة طويلة (Long Questions)

ملاحظة: أجب عن ثلاثة أسئلة لكلّ سؤال عشر درجات (3x10=30)

السؤال الأوّل: اذكر فضل أم المؤمنين عائشة رضى الله عنها في ضوء الأحاديث النبوية.

السؤال الثاني: ماهو اللعان وكيفيته؟

السؤال الثالث: (الف): عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال "بينما امرأتان معهما ابناهما جاء الذئب فذهب بابن إحداهما فقالت هذه لصاحبتها: إنما ذهب بابنك وقالت الأخرى: إنما ذهب بابنك فتحاكمتا إلى داود عليه السلام فقضى به للكبرى فخرجتا إلى سليمان بن داود فأخبرتاه فقال: ائتوني بالسكين أشقه بينكما فقالت الصغرى: لا تفعل يرحمك الله هو ابنها فقضى به للصغرى" شكل الحديث واذكر مايستفاد منه.

(ب) حدثنا معاذ بن جبل قال: لما بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى اليمن قال: لا تقضين ولا تفصلن إلا بما تعلم وإن أشكل عليك أمر فقف حتى تبينه أو تكتب إلي فيه" شكل الحديث وترجمه إلى الأردية.

السؤال الرابع: هل يجوز أخذ الأجرة على تعليم القرآن؟ اذكر حكم الشريعة مع علته وأيضا اذكر الحديث عن منعه.

السؤال الخامس: اذكر في ضوء الحديث مايقول الرجل إذا لبس ثوبا جديدا؟ واذكر الوعيد على من جر ثوبه من الخيلاء.

CamScanner

مختصر سوالات

س نمبر 1

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ " اَنَّهَا اَتَتْ بِطَعَامٍ فِیْ صَحْفَةٍ لَّهَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ والہ وسلم وَاَصْحَابِہٖ فَجَاءَتْ عَائِشَۃُ مُتَّزِرَۃً بِکِسَاءٍ وَمَعَهَا فِهْرٌ فَفَلَقَتْ بِهِ الصَّحْفَةَ فَجَمَعَ النَّبِیُّ بَیْنَ فِلْقَتَیِ الصَّحْفَةِ وَیَقُوْلُ : کُلُوْا غَارَتْ اُمُّکُمْ مَرَّتَیْنِ ثُمَّ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰہِ علیہ السلام صَحْفَةَ عَائِشَةَ فَبَعَثَ بِهَا اِلٰی اُمِّ سَلَمَةَ وَاَعْطٰی صَحْفَةَ اُمِّ سَلَمَةَ عَائِشَةَ۔

س نمبر 2

نبی کریم علیہ السلام نے لعنت فرمائی گودنے والی اور گودوانے والی پر اور بالوں کو (بڑا کرنے کے لئے) جوڑنے والی اور جوڑوانے والی پر اور سود کھانے والے پر اور کھلانے والے پر اور حلالہ کرنے پر اور جس کے لئے حلالہ کیا جائے اس پر۔

س نمبر 3

حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ پاک نے میری امت سے معاف فرما دیا ہے وہ جو دل میں سوچتے ہیں جب تک کہ زبان سے اسے نہ کہا اور اس پر عمل نہ کریں۔

س نمبر 4

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ فَقَالَ اِنَّ امْرَاَتِیْ لَا تَمْنَعُ یَدَ لَامِسٍ فَقَالَ غَرِّبْهَا اِنْ شِئْتَ فَقَالَ اِنِّیْ اَخَافُ اَنْ تَتْبَعَهَا نَفْسِیْ فَقَالَ اِسْتَمْتِعْ بِهَا۔

CamScanner

درس نمبر 5

فرمان آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

بچہ فراش والے (شوہر) کا ہے

اور زنا کار کے لئے پتھر ہے۔

یعنی جو یہ دعوی کرے کہ فلاں میرا بچہ اپنے باپ کا نہیں تو اس کے لئے رجم ہے کیونکہ وہ زانی ہے۔

درس نمبر 6

حضور علیہ السلام نے فرمایا۔

کوئی عورت شوہر کے سوا کسی میت کے لئے سوگ نہ منائے اور شوہر کے مرنے پر 4 ماہ 10 دن سوگ منائے گی نہ رنگ کر کپڑا پہنے گی نہ ہی رنگے دھاگے سے بنا کپڑا نہ سرمہ لگائے گی نہ کنگھی کرے گی اور نہ خوشبو ملے۔

درس نمبر 7

حضور علیہ السلام نے فرمایا ہبہ کر کے واپس لینے والا کتے کی طرح ہے جو قے کر کے چاٹتا ہے۔

حکم:- ہبہ کر کے چیز واپس لینا جائز ہے لیکن اس کی مذمت حدیث میں آئی ہے۔

CamScanner

درس نمبر 8

حضور علیہ السلام نے فرمایا:

عنقریب تم لوگ منصب کی خواہش کرو گے لیکن وہ باعث ندامت و حسرت ہوگی دودھ پلانے والی کتنی اچھی ہوتی ہے اور دودھ چھڑانے والی کتنی بری ہوتی ہے۔

درس نمبر 9

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ کَعْبٍ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّہٗ تَقَاضٰی اِبْنَ اَبِیْ حَدْرَدٍ دَیْنًا کَانَ عَلَیْہِ فَارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُہُمَا حَتّٰی سَمِعَہُمَا رَسُوْلُ اللّٰہِ وَھُوَ فِیْ بَیْتِہٖ فَخَرَجَ اِلَیْھِمَا فَکَشَفَ سِتْرَ حُجْرَتِہٖ فَنَادٰی : یَا کَعْبًا قَالَ لَبَّیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ ضَعْ مِنْ دَیْنِکَ ھٰذَا وَاَوْمَأَ اِلَی الشَّطْرِ قَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ قُمْ فَاقْضِہٖ

درس نمبر 10

حضور علیہ السلام بزدلی، بخیلی، ارذل عمر (بری عمر) قبر کے عذاب اور دل کے فتنے سے پناہ مانگتے تھے۔

وکیع کہتے ہیں آدمی برے اعتقاد پر مر جائے اور اللہ سے اس کے بارے میں توبہ و استغفار نہ کرے تو یہ دل کا فتنہ ہے۔

(درس نمبر 11)

قال رسول اللہ ﷺ سباب المسلم فسوق و قتالہ کفر۔

فرمان نبی مکرم ﷺ مسلمان کو گالی دینا فسق اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔

(درس نمبر 12)

فرمان مصطفی ﷺ

ہر نبی کا جنت میں کوئی رفیق ہے اور جنت میں میرے رفیق عثمان بن عفان ہیں۔

(درس نمبر 13)

راوی کہتے ہیں کہ جبریل امین یا کوئی اور فرشتہ نبی کریم علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی آپ اپنے میں شرکائے بدر کو کیسا سمجھتے ہیں؟ لوگوں نے کہا وہ ہم میں سب سے بہتر ہیں فرشتے نے کہا کہ اسی طرح ہمارے نزدیک تم سب میں بہتر ہیں۔

(درس نمبر 14)

مَنْ جَاءَ مَسْجِدِي هَذَا لَمْ يَأْتِهِ إِلَّا لِخَيْرٍ يَتَعَلَّمُهُ أَوْ يُعَلِّمُهُ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ جَاءَ لِغَيْرِ ذَلِكَ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ يَنْظُرُ إِلَى مَتَاعِ غَيْرِهِ۔

جو میری اس مسجد کی طرف خیر سیکھنے یا سکھانے آیا تو وہ اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کی مثل ہے اور جو کسی اور کام کے لئے آیا تو وہ اسے آدمی کی طرح ہے جو کوئی اور نفع چاہتا ہے۔

درس نمبر 15

عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كُنْتُ أُجَهِّزُ إِلَى الشَّامِ وَإِلَى مِصْرَ فَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ
فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَقُلْتُ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كُنْتُ أُجَهِّزُ
إِلَى الشَّامِ فَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ مَا لَكَ وَلِمَتْجَرِكَ؟
فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ يَقُولُ إِذَا سَبَّبَ لِأَحَدِكُمْ رِزْقًا مِنْ وَجْهٍ
فَلَا يَدَعْهُ حَتَّى يَتَغَيَّرَ لَهُ أَوْ يَتَنَكَّرَ لَهُ۔

درس نمبر 16

نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے
یعنی۔ ہاتھ پر ہاتھ نہ مارے جب وہ کوئی چیز خرید چکا تو اس کو بھگانے کے لیے زیادہ
پیسے نہ لگائے۔

درس نمبر ١٧

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم الْمَدِينَةَ كَانُوا مِنْ
أَخْبَثِ النَّاسِ كَيْلًا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى (وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ)
فَأَحْسَنُوا الْكَيْلَ بَعْدَ ذَلِكَ۔

CamScanner

حدیث نمبر 18

نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا:

نہ خائن مرد کی گواہی قبول کی جائے گی نہ خائن عورت کی اور نہ ہی اسلام میں جس پر حد نافذ ہوئی ہے اس کی گواہی قبول کی جائے گی اور نہ ہی اس کی جو اپنے بھائی کے خلاف کینہ و عداوت رکھے۔

حدیث نمبر 19

ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وبارک وسلم فتح مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے تو آپ علیہ السلام پر کالا عمامہ تھا۔

حدیث نمبر 20

نبی پاک علیہ السلام نے چاندی کی انگوٹھی پہنی اس میں حبشی نگینہ تھا آپ اپنے نگینے کو اپنی ہتھیلی کی اندر کی جانب رکھتے تھے۔

طویل سوالات

سوال نمبر 1

فرمان آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسی ہے جیسا کہ ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر۔

حضور علیہ السلام نے اپنی لخت جگر حضرت فاطمۃ الزھرا رضی اللہ عنھا سے ارشاد فرمایا اے فاطمہ میں بھی عائشہ سے پیار کرتا ہوں تم بھی اس سے پیار کرو۔

نبی پاک علیہ السلام حضرت عائشہ کے پاس وقت گزارنا پسند فرماتے تھے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ کو پیار سے (حمیرہ) کہہ کر پکارا کرتے تھے۔

جہاں حضرت عائشہ برتن میں منہ رکھ کر پانی پیتیں حضور علیہ السلام بھی وہیں سے نوش فرماتے۔

جب ان کے سفر میں تشریف لے جاتے تو حضرت عائشہ کو یاد کیا کرتے۔

CamScanner

درس نمبر (2)

لعان کیا ہے؟

جو لوگ اپنی بیوی پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور اس تہمت پر ان کے پاس اپنے علاوہ کوئی اور گواہ موجود نہ ہو تو ایسے لوگوں سے ہر ایک کا ثبوت یہ ہے کہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ وہ سچوں میں سے ہے۔

سب سے پہلے لعان کس نے کیا؟

ہلال بن ابو امیہ نے

آیت لعان:

والذین یرمون ازواجھم

اس آیت کا شان نزول بھی ہلال بن ابو امیہ کا اپنی بیوی سے لعان کرنا تھا۔

درس نمبر (3)

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ لَا تَقْضِيَنَّ وَلَا تَفْصِلَنَّ إِلَّا بِمَا تَعْلَمُ فَإِنْ أَشْكَلَ عَلَيْكَ أَمْرٌ فَقِفْ حَتَّى تَبَيَّنَهُ أَوْ تَكْتُبَ إِلَيَّ فِيهِ۔

حضرت معاذ کہتے ہیں کہ جب مجھے رسول اللہ علیہ السلام نے یمن بھیجا تو فرمایا کہ تم انہیں امور کا فیصلہ کرنا جن کے بارے میں تم جانتے ہو اگر تمہیں کسی معاملے میں مشکل پیش آئے تو ٹھہر جانا یہاں تک کہ وہ تمہارے لئے واضح ہو جائے یا تم میری طرف اس میں خط لکھ دو۔

درس نمبر 6

ابی بن کعب کہتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو قرآن پڑھایا تو اس نے مجھے ایک کمان ھدیہ میں دے دی میں نے اس کا ذکر رسول اللہ سے کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا :

اگر تم نے میں یہ کمان لے لی تو تو نے آگ کی کمان لی" ابی کہتے ہیں کہ میں نے واپس کر دی۔

تعلیم قرآن پر اجرت :

لینا بالکل جائز نہیں ہے اس کی مذمت اور منع پر احادیث مبارکہ وارد ھیں .

اجرت کا طریقہ :

فی زمانہ اگر کوئی شخص اپنے وقت کا اجارہ لیتا ھے تعلیم قرآن کا نہیں تو اس کے لیے ضرورت کے پیش نظر اپنے وقت کے حساب سے اجرت لینا اور اسکا مطالبہ کرنا جائز ھے .

درس نمبر 5

حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

جو کوئی نیا لباس پہنے تو اسے چاہیے کہ وہ

یہ دعا پڑھے۔ (الحمد للہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی واتجمل بہ فی حیاتی)

یعنی اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے ایسا کپڑا پہنایا جس سے میں اپنا ستر پوشی

کرتا ہوں ہو اور اپنی زندگی میں زینت کرتا ہوں۔

پھر وہ اس کپڑے کو جو اس نے اتارا ہے صدقہ کر دے تو وہ اللہ کے

حفظ و امان میں رہے گا۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے تکبر کے ساتھ اپنا

ازار گھسیٹا تو اللہ پاک اس کی طرف بروز قیامت نہیں دیکھے گا۔

KANZUL MADARIS BOARD

الاختبار السنوي:2024م/1445ھ

كنز المدارس (ادارۂ تعلیمیہ مسجلة)

الصف: شهادة العالمية السنة الثانية | الورقة: السادسة | المادة: سنن ابن ماجه | رقم الجلوس: ________

التاريخ: 21-02-2024 | اليوم: الأربعاء | الزمن: ساعتان ونصف | مجموع الدرجات: 75 | رقم ورقة الإجابة: ________

أسئلة قصيرة (Short Questions)

ملاحظة: أجب عن خمسة عشر سؤالاً مما يأتي، لكلّ سؤال ثلاث درجات (15x3=45)

السؤال الأوّل: عن عمرو بن شعيب عن أبيه قال: «قام معاوية خطيبا فقال: أين علماء كم أين علماء كم سمعت رسول الله ﷺ يقول: لا تقوم الساعة إلا و طائفة من أمتي ظاهرون على الناس لا يبالون من خذلهم ولا من نصرهم». شكل الحديث.

السؤال الثاني: ترجم الحديث المذكور في السؤال الأول.

السؤال الثالث: ماهي أعلى درجات الإيمان؟

السؤال الرابع: «ما المسؤول عنها بأعلم من السائل». في الإجابة عن أي سؤال قاله النبي صلى الله عليه وسلم؟

السؤال الخامس: قال عليه الصلاة و التسليم: «صنفان من هذه الأمة ليس لهما نصيب في الإسلام أهل الإرجاء و أهل القدر». من هم أهل الإرجاء؟

السؤال السادس: هل يجب طلب إذن الأمة المملوكة للعزل عنها؟ اذكر موقف الحنفية.

السؤال السابع: اكتب في فضيلة أبي بكر الصديق حديثا من الأحاديث المذكورة في باب فضائل أصحاب رسول الله في سنن ابن ماجه.

السؤال الثامن: عن أنس بن مالك قال: قال رسول الله ﷺ: «إن من الناس مفاتيح للخير مغاليق للشر، و إن من الناس مفاتيح للشر مغاليق للخير، فطوبى لمن جعل الله مفاتيح الخير على يده و ويل لمن جعل الله مفاتيح الشر على يديه». ترجم إلى الأردية.

السؤال التاسع: شكل الحديث المذكور في السؤال الثامن.

السؤال العاشر: ما المراد بمفاتيح للخير مغاليق للشر و مفاتيح للشر مغاليق للخير؟

السؤال الحادي عشر: اذكر حديثا في فضل التاجر الأمين.

السؤال الثاني عشر: عن معمر بن عبد الله بن نضلة قال: قال رسول الله ﷺ: «لا يحتكر إلا خاطئ». اذكر تعريف الاحتكار.

السؤال الثالث عشر: ماهو تعريف بيع الملامسة؟

السؤال الرابع عشر: عن ابن عمر: «أن النبي ﷺ نهى عن النجش». اشرح معنى النجش.

السؤال الخامس عشر: قال عليه الصلاة و التسليم: «البيعان بالخيار ما لم يتفرقا». ما المراد بالتفرق عند الأحناف؟

السؤال السادس عشر: ماهو تعريف بيع الإقالة؟

السؤال السابع عشر: عن جابر بن سمرة قال: «خطبنا عمر بن الخطاب بالجابية فقال: إن رسول الله ﷺ قام فينا مثل مقامي فيكم فقال: احفظوني في أصحابي ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم ثم يفشو الكذب حتى يشهد الرجل و ما يستشهد و يحلف و ما يستحلف». شكل الحديث.

السؤال الثامن عشر: ترجم الحديث المذكور في السؤال السابع عشر.

السؤال التاسع عشر: قال عليه الصلاة و التسليم: «المؤمن يأكل في معى واحد و الكافر يأكل في سبعة أمعاء». اشرح الحديث.

السؤال العشرون: ماذا نفعل حين تسقط اللقمة أثناء الأكل؟ اذكر في ضوء الحديث.

أسئلة طويلة (Long Questions)

ملاحظة: أجب عن ثلاثة أسئلة، لكلّ سؤال عشر درجات (3x10=30)

السؤال الأوّل: اكتب مقالا في محاسن سنن ابن ماجه لا يقل عن عشرة أسطر.

السؤال الثاني: اكتب تعريف القدر لغة و اصطلاحا و تعريفات أنواعه.

السؤال الثالث: اذكر اختلاف الأئمة بالدلائل في بيع الثمار قبل ظهور صلاحها.

السؤال الرابع: قال عليه الصلاة و التسليم: «من ابتاع مصراة فهو بالخيار ثلاثة أيام». ماهو تعريف بيع المصراة؟ اذكر اختلاف الأئمة بالدلائل عن ذلك.

السؤال الخامس: عن ابن عباس قال: «قضى رسول الله ﷺ بالشاهد و اليمين». هل يجوز القضاء بشهادة الشاهد الواحد و اليمين؟ اذكر اختلاف الأئمة بالدلائل عن ذلك.

CamScanner

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَامَ مُعَاوِيَةُ خَطِيْبًا فَقَالَ :
اَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ ؟ اَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ ؟ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ يَقُوْلُ لَا تَقُوْمُ
السَّاعَةُ اِلَّا وَ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِيْ ظَاهِرُوْنَ عَلَى النَّاسِ لَا يُبَالُوْنَ مَنْ
خَذَلَهُمْ وَلَا مَنْ نَصَرَهُمْ .

عمرو بن

عمرو بن شعیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ معاویہ خطبہ دینے کے لئے
کھڑے ہوئے اور فرمایا تمہارے علماء کہاں ہیں؟ تمہارے علماء کہاں ہیں؟
میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت تک میری امت میں
سے ایک گروہ لوگوں پر غالب رہے گا کوئی اس کی مدد کرے یا نہ کرے اسے
اس کی پرواہ نہ ہوگی۔

حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ ایمان کے 70 یا اس سے کچھ زائد شعبے ہیں
ان میں سے ادنی شعبہ راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا ہے اور سب
سے اعلی اور بہتر شعبہ (لا الہ الا اللہ) کہنا ہے اور حیاء ایمان
میں سے ہے۔

CS CamScanner

حضرت جبریل نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا (متی تقوم الساعۃ) قیامت کب قائم ہوگی تو اس پر حضور علیہ السلام نے فرمایا ما المسئول عنھا اعلم من السائل۔

مرجئہ ارجاء سے ہے یہ ایک گمراہ فرقہ ہے جس کا عقیدہ یہ ہے کہ جس طرح ~~ایمان~~ کفر کے ساتھ کوئی نیکی فائدہ نہیں پہنچاتی اسی طرح ایمان سے کوئی گناہ نقصان نہیں پہنچاتا۔

احناف کے نزدیک لونڈی سے عزل کرنے کے لئے اس کی اجازت لینا ضروری نہیں ہے۔

حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھے کسی کے مال نے اتنا نفع نہ پہنچایا جتنا ابوبکر کے مال نے نفع پہنچایا تو حضرت ابوبکر رونے لگے اور عرض کی کہ یارسول اللہ میں اور میرا مال آپ کا ہی ہے۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: بعض لوگ خیر کی کنجی اور برائی کے قفل ہوتے ہیں اور بعض لوگ برائی کی کنجی اور خیر کے قفل ہوتے ہیں تو اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جس شخص کے ہاتھ میں اللہ نے خیر کی کنجیاں رکھ دیں اور اس شخص کے لئے ہلاکت ہے جس کے ہاتھ میں اللہ نے شر کی کنجیاں رکھ دیں۔

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ والہ وبارک وسلم اِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفَاتِیْحَ لِلْخَیْرِ مَغَالِیْقَ لِلشَّرِّ وَاِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفَاتِیْحَ لِلشَّرِّ مَغَالِیْقَ لِلْخَیْرِ فَطُوْبٰی لِمَنْ جَعَلَ اللّٰہُ مَفَاتِیْحَ الْخَیْرِ عَلٰی یَدَیْہِ وَوَیْلٌ لِمَنْ جَعَلَ اللّٰہُ مَفَاتِیْحَ الشَّرِّ عَلٰی یَدَیْہِ۔

مفاتیح الخیر سے مراد وہ لوگ ہیں جو خیر کو پھیلاتے ہیں یعنی نیکی کرنے کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اللہ پاک نے ان کے ہاتھوں میں خیر کا دروازہ کھولتا ہے ۔ جیسے محدثین، آئمہ

مفاتیح الشر سے مراد وہ لوگ ہیں جو شر و فساد پھیلاتے ہیں ۔

حدیث پاک میں ہے کہ سچا اور امانت دار مسلمان تاجر قیامت کے دن شہداء کے ساتھ ہوگا ۔

احتکار سے مراد ذخیرہ اندوزی کرنا ہے ۔

ملامسہ یہ ہے کہ آدمی کسی چیز کو ہاتھ سے چھوئے اور اسے دیکھے پرکھے نہیں صرف چھونے سے اس کی ہو جائے ایسی بیع کو ملامسہ کہتے ہیں ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَطَبَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَامَ فِينَا مِثْلَ مَقَامِي فِيكُمْ فَقَالَ احْفَظُونِي فِي أَصْحَابِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى يَشْهَدَ الرَّجُلُ وَمَا يُسْتَشْهَدُ وَيَحْلِفَ وَمَا يُسْتَحْلَفُ.

جابر بن سمرہ کہتے ہیں حضرت عمر نے جابیہ کے مقام پر ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا بے شک رسول اللہ ہمارے درمیان اس جگہ کھڑے ہوئے جہاں میں تمہارے درمیان کھڑا ہوں اور فرمایا کہ میرے صحابہ (کی عظمت) کو یاد رکھو پھر جو ان سے ملے ہوئے ہیں پھر جو ان سے ملے ہوئے ہیں پھر جھوٹ عام ہو جائے گا یہاں تک کہ بندہ گواہی دے گا اور اس سے گواہی طلب نہ کی گئی ہوگی اور قسم اٹھائے گا اور اس سے قسم نہ کہی گئی ہوگی۔

شرح حدیث :

مومن ایک معدہ میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اس لئے کہ مومن بسم اللہ پڑھ کر کھاتا ہے تو اس کے ساتھ اللہ برکت نازل فرماتا ہے اور جب کافر بسم اللہ کے بغیر کھاتا ہے تو اس کے ساتھ شیطان کھانے میں شامل ہو جاتا ہے ۔

فرمان آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم :

جب تم میں سے کسی کے ہاتھ سے لقمہ گر جائے تو اسے چاہیے کہ اس پر جو گندگی لگی ہو اسے پونچھ لے اور اسے کھا لے ۔

ابن ماجہ نے اپنی کتاب کی ابتداء احادیث نبویہ کی فضیلت و منقبت اور اتباع سنت اور فضائل صحابہ پر مشتمل مقدمہ سے فرمائی جو کتاب کی بڑی اہم خوبی ہے۔

احادیث کی ترتیب بڑے اچھے طریقہ کار پر ہے۔ نیز اختصار کو بھی مد نظر رکھا گیا ہے۔

ابواب کی کثرت کے ساتھ ساتھ تکرار احادیث بھی نہیں ہے۔

زیادہ ترصحیح احادیث کا التزام کیا گیا ہے۔

امام ابن حجر عسقلانی نے فرمایا ہے کہ اکثر و بیشتر احادیث ابن ماجہ میں صحیح ہیں اور ایسی حدیثیں ہیں جو صرف ابن ماجہ نے ہی روایت کیں ہیں دیگر صحاح ستہ کے مصنفین نے اپنی صحاح میں ان کو ذکر نہیں کیا۔

صحاح ستہ میں شامل ہے۔

تقدیر کا لغوی اعتبار سے معنی ہے یہ ہے کہ مقدر ہونا یعنی کوئی شے کا تقدیر میں لکھا جانا۔

تقدیر کا اصطلاحی معنی:

یہ کہ جو چیز تقدیر میں لکھی گئی وہ برحق ہے اور

لوح محفوظ میں اللہ پاک نے لکھ دیا ہے۔

تقدیر کی اقسام:

3 اقسام ہیں۔

① تقدیر معلق

② تقدیر مبرم

③ مشابہ مبرم

ان میں سے ایک تقدیر اولیاء اللہ کی دعا سے اپنی دعا سے نیک اعمال سے وغیرہ وغیرہ سے بدل جاتی ہے جب کوئی تقدیر ایسی ہوتی ہے کہ جس میں دعا کرنے سے انبیاء کو بھی روک دیا جاتا ہے۔

تقدیر کے مسئلہ میں بحث ومباحثہ کرنے سے منع کیا گیا ہے جیسا کہ احادیث سے ثابت ہے۔

بدو صلاح یعنی پھلوں کے ظاہر ہونے سے پہلے بیع کرنا باطل ہے کیونکہ یہ معدوم چیز کی بیع ہے اور معدوم کی بیع کرنا باطل ہے - یہ مسئلہ تمام آئمہ کے ہاں بالاتفاق ہے -

لیکن اگر بیع بدو صلاح (پھل پکنے سے) پہلے ہوئی لیکن پھل پیدا ہو گئے تھے تو 3 صورتیں ہیں -

① بائع کو مشتری نے پھل توڑنے کی شرط پر خریدا تو یہ صورت بھی بالاتفاق جائز ہے -

② مشتری اس شرط پر خریدے کہ پھل درخت پر ہی پکاؤں گا تو بالاتفاق ناجائز ہے -

③ بغیر کسی شرط کے بیع ہوئی تو امام مالک، امام احمد بن حنبل اور امام شافعی کے نزدیک ناجائز ہے امام اعظم کے نزدیک جائز ہے - لیکن بائع مشتری کو فوری طور پر پھل توڑنے پر مجبور کر سکتا ہے -

آئمہ ثلاثہ کی دلیل :-

حضور علیہ السلام نے پھلوں کی بیع سے منع فرمایا یہاں تک کہ ان کی صلاحیت ظاہر ہو جائے .

مصراة (تصریہ) کا معنی ہے روکنا، بند کرنا

اصطلاحی تعریف یہ ہے کہ کہ دودھ والے جانور کا دودھ اس کے تھنوں میں روک دیا جائے تاکہ مشتری کو دیکھنے میں زیادہ فربہ اور دودھ دینے والا جانور لگے

آئمہ ثلاثہ
کے نزدیک تصریہ کرنا دھوکہ اور عیب ہے اس وجہ سے مشتری کو یہ سودا فسخ کرنے کا اختیار ہوگا امام شافعی اور احمد کے نزدیک واپس کرنے کی صورت میں مشتری کو ایک صاع کھجوریں بھی واپس کرنا ہوں گی۔

دلیل :۔ حدیث پاک ہے کہ اگر وہ تصریہ والے جانور سے راضی ہو تو ٹھیک ورنہ کھجوروں کا ایک صاع دے کر واپس کر دے۔

امام اعظم کے نزدیک :۔ بیع فسخ نہیں ہوگی مشتری اس کی قیمت کم کروا سکتا ہے۔

دلیل :۔ حدیث پاک کہ اگر وہ اس سے راضی ہو تو اسے روکے رکھے۔

آئمہ ثلاثہ کا مذہب یہ ہے کہ مالی معاملات میں ایک گواہ اور قسم کو قبول کر لیا جائے گا جبکہ غیر مالی معاملات میں دو گواہوں کا ہونا ضروری ہے۔

دلیل:- حدیث پاک (قضی بالیمین مع الشاھد)

احناف:-

امام اعظم کے نزدیک مالی معاملات ہوں یا غیر مالی معاملات فیصلہ دو گواہوں کے بغیر نہیں کیا جائے گا۔

دلیل:

قرآن پاک (واشھدو ذوی عدل منکم)

الاختبار السنوي: 2024م/1445ھ

كنز المدارس (إدارة تعليمية مسجلة)

رقم الجلوس: ________

الصف: شهادة العالمية السنة الثانية | الورقة: الخامسة | المادة: سنن النسائي

رقم ورقة الإجابة: ________

التاريخ: 20-02-2024 | اليوم: الثلاثاء | الزمن: ساعتان ونصف | مجموع الدرجات: 75

KANZUL MADARIS BOARD

أسئلة قصيرة (Short Questions)

ملاحظة: أجب عن خمسة عشر سؤالاً مما يأتي، لكل سؤال ثلاث درجات (15x3=45)

السؤال الأول: عن أبي هريرة عن النبي ﷺ قال: «من كان له امرأتان يميل لإحداهما على الأخرى جاء يوم القيامة أحد شقيه مائل». شكل الحديث.

السؤال الثاني: ترجم الحديث المذكور في السؤال الأول إلى الأردية.

السؤال الثالث: قال عليه الصلاة والتسليم: «يا أم سلمة لا تؤذيني في عائشة». في الإجابة عن أي سؤال قاله النبي صلى الله عليه وسلم؟

السؤال الرابع: حين طلق ابن عمر زوجته في حال الحيض بماذا أمره النبي صلى الله عليه وسلم؟

السؤال الخامس: قال عليه الصلاة والتسليم: «تريدين أن ترجعي إلى رفاعة، لا حتى تذوقي عسيلته ويذوق عسيلتك». اشرح الحديث.

السؤال السادس: قال عليه الصلاة والتسليم: «هو عليها صدقة وهو لنا هدية». على أي شيء يدل الحديث؟ اشرح ذلك.

السؤال السابع: ماهي كفارة الظهار؟

السؤال الثامن: قال عليه الصلاة والتسليم: «أيما رجل جحد ولده وهو ينظر إليه احتجب الله منه وفضحه على رؤوس الأولين والآخرين يوم القيامة».

ترجم إلى الأردية.

السؤال التاسع: شكل الحديث المذكور في السؤال الثامن.

السؤال العاشر: ماهي عدة المرأة التي توفي عنها زوجها عند الأحناف؟

السؤال الحادى عشر: اذكر ثلاثة من المحظورات التي تتجنبها المرأة المتوفى عنها زوجها في العدة.

السؤال الثاني عشر: ماهو تعريف الهبة اصطلاحا؟

السؤال الثالث عشر: عن ابن عباس أن النبي ﷺ قال: «مثل الذي يتصدق بالصدقة ثم يرجع فيها كمثل الكلب قاء ثم عاد في قيئه فأكله».

ترجم إلى الأردية.

السؤال الرابع عشر: شكل الحديث المذكور في السؤال الثالث عشر.

السؤال الخامس عشر: اذكر حديثا واحدا في فضل الحاكم العادل.

السؤال السادس عشر: قال عليه الصلاة والسلام: «إنكم ستحرصون على الإمارة وإنها ستكون ندامة وحسرة فنعمت المرضعة وبئست الفاطمة».

اشرح الكلمات التي تحتها خط.

السؤال السابع عشر: ماذا قال النبي صلى الله عليه وسلم لمن يطلب الإمارة؟

السؤال الثامن عشر: اكتب أحد المواقف التي لا يجوز فيها للقاضي أن يحكم مع بيان السبب.

السؤال التاسع عشر: اكتب أحد الأحاديث المباركة الواردة في كتاب الاستعاذة في فضل المعوذتين.

السؤال العشرون: «كان النبي ﷺ يتعوذ من الجبن والبخل وفتنة الصدر وعذاب القبر». ما المراد من فتنة الصدر؟ اشرح ذلك.

أسئلة طويلة (Long Questions)

ملاحظة: أجب عن ثلاثة أسئلة، لكل سؤال عشر درجات (3x10=30)

السؤال الأول: اكتب مقالا عن ترجمة الإمام النسائي لا يقل عن عشرة أسطر.

السؤال الثاني: اكتب اختلاف الأئمة بالدلائل في وجوب النفقة والسكنى للمطلقة ثلاثا غير الحامل.

السؤال الثالث: عن عائشة عن النبي ﷺ: «رفع القلم عن ثلاث عن النائم حتى يستيقظ وعن الصغير حتى يكبر وعن المجنون حتى يعقل أو يفيق».

شكل الحديث وترجمه إلى الأردية واشرح ذلك.

السؤال الرابع: اكتب اختلاف الأئمة بالدلائل في هبة المشاع.

السؤال الخامس: عن عبد الله بن عمرو: «أن النبي ﷺ كان يتعوذ من أربع من علم لا ينفع ومن قلب لا يخشع ودعاء لا يسمع ونفس لا تشبع».

اشرح الكلمات التي تحتها خط.

CamScanner

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ (مَنْ كَانَ لَهُ امْرَأَتَانِ يَمِيلُ لِأَحَدِهِمَا عَلَى الْأُخْرَى جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَحَدُ شِقَّيْهِ مَائِلٌ ۔

نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا جس کی 2 بیویاں ہوں اور وہ ایک کے مقابلے میں دوسرے کی طرف زیادہ میلان رکھے تو قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کا ایک پہلو جھکا ہوا ہوگا۔

حضرت ام سلمہ سے نبی مکرم علیہ السلام کی بیویوں نے بات کی کہ وہ نبی کریم علیہ السلام سے بات کریں کہ لوگ عائشہ کی باری کے دن ہی پر اور تحفے بھیجتے ہیں اور آپ کہیں کہ ہمیں بھی خیر سے اسی طرح محبت ہے جیسے آپ کو عائشہ سے ہے چنانچہ انہوں نے نبی کریم سے بات کی تو آپ نے کوئی جواب نہ دیا انہوں نے پھر بات کی سرکار نے پھر جواب نہ دیا انہوں نے پھر بات کی تو سرکار نے فرمایا اے ام سلمہ عائشہ کے معاملے میں مجھے ایذا نہ دیا کرو۔

حضور علیہ السلام نے حضرت ابن عمر کو حکم ارشاد فرمایا کہ وہ اپنی بیوی سے رجوع کریں اور ان کی بیوی کو ان کے پاس بھیج دیا۔

اس حدیث پاک کی شرح یہ ہے کہ عورت کو طلاق دینے کے بعد جب تک وہ دوسرا بیاہ نہ کرے اور اسکا دوسرا شوہر اس سے جماع نہ کرے دوبارہ پہلے کے لئے حلال نہیں۔

یہ حدیث پاک اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ مسکین جس پر صدقہ کیا جائے تو وہ اپنا صدقہ کسی کو ھبہ کر سکتا ہے۔

ظہار کا کفارہ یہ ہے کہ۔

1. ایک مومن غلام آزاد کرنا۔
2. 2 ماہ مسلسل روزے رکھنا

حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اپنے بیٹے کا انکار کر دیا حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ اسی کا بیٹا ہے تو اللہ پاک اس سے پردہ کرے گا اور بروز قیامت اسے اگلوں اور پچھلوں کے سامنے ذلیل و رسوا کرے گا.

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ (اَیُّمَا رَجُلٍ جَحَدَ وَلَدَہٗ وَھُوَ یَنْظُرُ اِلَیْہِ اِحْتَجَبَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ مِنْہُ وَفَضَحَہٗ عَلٰی رُؤُوْسِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْآخِرِیْنَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ)

احناف کے نزدیک جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے تو اگر وہ حاملہ ہو تو اس کی عدت وضع حمل ہے اور اگر غیر حاملہ ہو تو اس کی عدت ۴ ماہ ۱۰ دن ہے ۔

عورت حالت عدت میں زینت نہ کرے سرمہ نہ لگائے اور بلا ضرورت گھر سے باہر نہ نکلے

CamScanner

ہبہ کی اصطلاحی تعریف یہ ہے کہ کسی کو کوئی چیز تحفے کی بنا پر دے دینا یعنی اسے بلا عوض کسی چیز کا مالک بنا دینا۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے حضور علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کی مثال جو صدقہ (ہبہ) کرتا ہے پھر اسے واپس لے لیتا ہے اس کتے جیسی ہے جو قے کرتا ہے پھر اسے چاٹ لیتا ہے۔

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ قَالَ مَثَلُ الَّذِیْ یَتَصَدَّقُ بِالصَّدَقَۃِ ثُمَّ یَرْجِعُ فِیْھَا کَمَثَلِ الْکَلْبِ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِیْ قَیْئِہٖ فَاَکَلَہٗ۔

سچا اور امانت دار مسلمان تاجر قیامت کے دن شہدا کے ساتھ ہوگا۔

دودھ پلانے والی کتنی اچھی لگتی ہے اور دودھ چھڑانے والی کتنی بری لگتی ہے۔

یعنی جو ہمیں کوئی چیز دیتا ہے وہ ہمیں اچھا لگتا اور جب کوئی واپس لیتا ہے تو وہ کتنا ہی برا لگتا ہے۔

حضور علیہ السلام نے فرمایا۔

امارۃ (حکومت) طلب نہ کرو اگر تم مانگنے سے یہ چیز دے دیے گئے تو تم اس کے سپرد کر دیے جاؤ گے اور اگر تمہیں بغیر مانگے مل گیا تو تم اس پر مدد کیے جاؤ گے۔

فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔

تم میں سے کوئی شخص 2 لوگوں کے درمیان اس حال میں فیصلہ نہ کرے کہ وہ غصہ میں ہو۔

عقبہ بن عامر کہتے ہیں مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو
میں نے عرض کیا کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا پڑھو (قل ھو اللہ احد)
(قل اعوذ برب الفلق) (قل اعوذ برب الناس) پھر آپ نے انہیں پڑھا
اور فرمایا لوگوں نے اس جیسی کسی چیز سے پناہ نہ مانگی۔

سینے کے وسوسوں سے مراد شیطانی وساوس باطل عقائد اور
دل کی خرابیاں ہیں۔

CamScanner

نام :- آپ کا نام احمد ہے۔

کنیت :- کنیت ابو عبدالرحمن ہے۔

سلسلہ نسب :- احمد بن علی بن سنان بن بحر بن دینار بن نسائی الخراسانی

ولادت :- آپ کی ولادت کے سن میں اختلاف ہے (214ھ) (215ھ)

آپ نے پہلا سفر قتیبہ بن سعید کے لیے کیا اور ایک سال 2 ماہ اقامت کی۔

آپ نے مختلف علاقوں کے سفر کیے۔

خراسان، حجاز مقدس عراق (کوفہ و بصرہ) شام، جزیرہ، مصر وغیرہ۔

اساتذہ :- امام ابوداؤد، احمد بن حنبل، علی بن حجر، قتیبہ بن سعید

آپ کی مشہور زمانہ کتاب سنن نسائی تحریر فرمائی اور اس کے علاوہ بھی بہت ساری کتب لکھی۔

آپ کی وفات 303 ہجری میں مکہ میں ہوئی اور بعض نے کہا کہ رملہ فلسطین میں ہوئی۔

آپ نے تقریباً 88 سال کی عمر پائی۔

CamScanner

احناف:-

کے نزدیک مطلقہ غیر حاملہ کو نفقہ نہیں ملے گا۔

امام شافعی:-

کے نزدیک مطلقہ غیر حاملہ کو نفقہ نہیں ملے گا البتہ رہائش ملے گی۔

امام اعظم کی دلیل:-

اگر وہ حمل سے ہوں تو ان پر خرچ کرو یہاں تک کہ وہ جن دیں (الطلاق)

یہاں سے معلوم ہوا کہ غیر حاملہ کے لئے کچھ نہیں۔

امام شافعی کی دلیل:-

فاطمہ بنت قیس کو حضور نے فرمایا کہ تمہیں نفقہ اور رہائش نہیں ملے گی

اس سے معلوم ہوا کہ غیر حاملہ کو رہائش ملے گی۔

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ (رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَكْبَرَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ أَوْ يُفِيقَ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی پاک نے فرمایا 3 لوگوں سے علم اٹھا لیا گیا سونے والے سے یہاں تک کہ وہ جاگ جائے بچہ سے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے اور مجنون سے یہاں تک کہ وہ عقل والا ہو جائے یا افاقہ آ جائے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ ان حالات میں حکم نہیں لگتا اگر کوئی طلاق بھی دے دے تو واقع نہ ہوگی۔

ھبۃ المشاع :

مشترکہ چیزوں میں ھبہ کرنے کے بارے میں۔

امام اعظم اور صاحبین کے نزدیک مشترکہ چیزوں میں ھبہ جائز نہیں ہے جبکہ دیگر شرکا کی اجازت نہ ہو۔

دلیل :

فرمان نبی علیہ السلام مشارکت میں عطیہ نہیں۔

امام شافعی کے ہاں :۔

مشارکت میں ہبہ جائز ہے مگر اس شرط کہ اپنے حصے کی

چیز دوسرے کے لئے ہبہ کر کے الگ کر دے ۔

دلیل :۔

حدیث :۔ ہبہ جائز ہے ۔

نبی مکرم علیہ السلام 4 چیزوں سے پناہ مانگا کرتے تھے ایسے علم سے جو نفع

نہ دے ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو ایسے دل سے جس میں خوف

خدا نہ ہو ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو ۔

یعنی یہ چیز یں جب برکت سے خالی ہوں گی تو بے فائدہ ہوں گی اس

لئے ان سے پناہ مانگی ۔

الاختبار السنوي:2025م/1446ھ

إدارة كنز المدارس العالمية

KANZUL MADARIS BOARD

رقم الجلوس:__________

رقم ورقة الإجابة:__________

الصف:عالمية سنة ثانية   الورقة:الخامسة   المادة:سنن النسائی+سنن ابن ماجه

التاريخ:10-02-2025   اليوم:الاثنين   مدة الامتحان:ساعتان ونصف   مجموع الدرجات:75

أسئلة قصيرة (Short Questions)

ملاحظة:أجب عن خمسة عشر سؤالًا مما يأتي، لكلّ سؤال ثلاث درجات (15x3=45)

السؤال الأول: ماهي الأشياء التي كان يحبها النبي ﷺ في حياته؟

السؤال الثاني: ماذا قال النبي ﷺ عن عائشة رضي الله عنها فيما يخص فضلها ومكانتها؟

السؤال الثالث: ما هو تعريف طلاق السنة؟ وكيف يتم وفقًا للشريعة الإسلامية؟

السؤال الرابع: ماحكم الطلاق الثلاث إذا وقع بشكل متفرق قبل الدخول بالزوجة؟

السؤال الخامس: ما تعريف الإيلاء وحكمه في الفقه الإسلامي؟

السؤال السادس: من هم الأشخاص الذين لا تقع طلاقهم من الأزواج؟

السؤال السابع: ماحكم طلب الإمارة في الإسلام؟

السؤال الثامن: ما هي المواضع التي ينبغي للقاضي أن يجتنب القضاء والحكم فيها؟

السؤال التاسع: كيف يكون القضاء في كثير المال وقليله؟

السؤال العاشر: ما معنى الاستعاذة من الذلة؟ وكيف يمكن للمسلم أن يتجنبها؟

السؤال الحادي عشر: ما هي الأعمال التي لا يقبلها الله من صاحب البدعة؟

السؤال الثاني عشر: لماذا غضب عبد الله بن عمر رضي الله عنهما على ابنه في مسألة معينة؟

السؤال الثالث عشر: كيف يقبض الله العلم من بين الناس؟

السؤال الرابع عشر: ما هو حكم من يفتي دون علم ثابت؟أجب في ضوء الحديث النبوي.

السؤال الخامس عشر: من هم الذين يُحشرون مع الشهداء؟أجب في ضوء الحديث الشريف.

السؤال السادس عشر: ماحكم من يصوّر صور ذوات الأرواح رسما أو نحتا؟أجب في ضوء الحديث الشريف.

السؤال السابع عشر: ما تعريف النجش وحكمه؟

السؤال الثامن عشر :من هو خيرالشهود؟

السؤال التاسع عشر: إنّ رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم: أي الإسلام خير؟..........أكمل الحديث واشرح ذلك.

السؤال العشرون: ما هو مفتاح كل شر؟أجب في ضوء الحديث النبوي.

أسئلة طويلة (Long Questions)

ملاحظة:أجب عن ثلاثة أسئلة، لكلّ سؤال عشر درجات (3x10=30)

السؤال الأول: اكتب حديثين عن الاجتماع على الطعام واشرحهما.

السؤال الثاني: من هم الأشخاص الذين لعنهم الله بسبب الخمر؟

السؤال الثالث: اذكر ثلاثة أحاديث تتعلق بكسب الحجام.

السؤال الرابع: كيف يستحلف القاضي؟أجب في ضوء الأحاديث النبوية.

السؤال الخامس: اذكر ثلاثة أحاديث نبوية تتعلق بحب النساء.

CS CamScanner

مختصر سوالات

سوال نمبر 1

فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ دنیا کی چیزوں میں سے عورتیں اور خوشبو میرے نزدیک محبوب بنا دی گئیں اور نماز کو میری آنکھوں کی ٹھنڈک بنا دیا گیا۔

سوال نمبر 2

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسے ہے جیسے ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر۔

سوال نمبر 3

ابن مسعود فرماتے ہیں کہ سنت طلاق یہ ہے کہ جب عورت پاک ہو اور ان پاکی کے دنوں میں عورت سے نکاح نہ کیا ہو تو اسے ایک طلاق دے دے پھر جب دوبارہ اسے حیض آئے اور اس حیض سے پاک ہو جائے تو اسے دوسری طلاق دے دے پھر جب تیسری بار حیض آئے اور حیض سے پاک ہو جائے تو تیسری طلاق دے پھر اس کے بعد عورت ایک حیض کی عدت گزارے۔

سوال نمبر 4

ابو الصہباء نے حضرت ابن عباس سے عرض کیا کیا آپ نہیں جانتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے زمانے میں 3 طلاقیں ایک ہی مانی جاتی تھی انہیں جواب دیا کہ جی ہاں

یعنی جب شوہر نے غیر مدخول بھا کو 3 طلاقیں دیں تو ایک طلاق واقع ہوگی 2 لغو ہو جائیں گیں۔

سوال نمبر 5

ایلاء کی تعریف :-

ایلاء یہ ہے کہ کوئی شوہر مقررہ مدت تک اپنی بیوی کے پاس نہ جانے کی قسم کھائے۔

ایلاء کا حکم :- یہ ایک قسم ہے گویا اسے توڑنے والے پر قسم کا کفارہ لازم آئے گا۔

سوال نمبر 6

حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا :- 3 طرح کے لوگوں سے قلم اٹھا لیا گیا ہے

① سونے والے سے یہاں تک کہ وہ جاگ جائے ② نابالغ سے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے ③ مجنون سے یہاں تک کہ وہ ہوش میں آ جائے۔

CamScanner

درس نمبر 7

فرمان آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ حکومت (منصب) طلب مت کرو کہ اگر تم مانگنے سے منصب دے دیے گئے تو تم اس کے سپرد کر دیے گئے اور اگر وہ تمہیں بغیر مانگے دے دیا گیا تو تمہاری اس میں مدد ہوگی ۔

درس نمبر 8

حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے

کوئی شخص 2 آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے اس حال میں کہ وہ غصے میں ہو ۔

درس نمبر 9

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

~~جو کسی کا حق~~ جو آدمی کسی مسلمان کا حق

قسم کھا کر مار دے گا تو اللہ پاک اس کے لیے دوزخ واجب کر دے گا اور جنت اس پر حرام کر دے گا ایک شخص نے پوچھا کہ اگرچہ وہ معمولی سی چیز ہو فرمایا کہ اگرچہ وہ پیلو کی ایک ڈال ہو ۔

(درس نمبر 9 [10])

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

اللھم انی اعوذ بک من الفقر
واعوذ بک من الذلۃ والقلۃ واعوذ بک من ان اظلم او اظلم۔

اے اللہ میری تیری پناہ میں آتا ہوں محتاجگی سے تیری پناہ میں آتا ہوں ذلت اور قلت سے تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں۔

(درس نمبر ~~11~~ 12)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ پاس کسی بدعتی کا روزہ ، نماز صدقہ زکاۃ حج عمرہ جہاد نفل فرض کچھ بھی قبول نہیں فرماتا وہ اسلام سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے گوندھے ہوئے آٹے سے بال۔

(درس نمبر 13)

نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا:

تم اس علم دین کو اٹھائے جانے سے پہلے حاصل کرو

اور اس کا قبض کیا جانا یہ ہے کہ اسے اٹھا لیا جائے گا۔

(درس نمبر 14)

حضور علیہ السلام نے فرمایا: جس نے بغیر علم کے فتویٰ دیا تو اس کا گناہ فتویٰ

دینے والے پر ہو گا۔

(درس نمبر 15)

فرمان آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم:

سچا امانت دار مسلمان تاجر قیامت کے دن شہدا

کے ساتھ ہو گا۔

(درس نمبر 16)

فرمان مصطفیٰ:

تصویریں بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا

اور ان سے کہا جائے گا جن کو تم نے بنایا ہے ان میں جان ڈالو۔

CS CamScanner

درس نمبر 17

بیع نجش یہ ہے کہ کوئی بندہ بولی لگائے تو اس کی بولی کو بڑھوانے کے لئے کوئی اور بولی لگا دے جبکہ اس کی نیت خریدنے کی نہ ہو بلکہ پہلے والی کی مزید بڑھوانے کی نیت ہو۔

حدیث پاک میں ہے۔ لا تناجشوا

درس نمبر 18

فرمانِ مصطفیٰ ہے۔ بہتر گواہ وہ ہے جو گواہی طلب کیے جانے سے پہلے گواہی دے دے۔

درس نمبر 19

حضور علیہ السلام سے عرض کی گئی اى الاسلام افضل؟ فقال تطعم الطعام وتقرا السلام علی من عرفت ومن لم تعرف۔

درس نمبر 20

نبی پاک نے فرمایا۔

شراب نہ پیو کہ یہ تمام برائیوں کی چابی ہے۔

CS CamScanner

طویل سوالات

سوال نمبر 1:

وحشی بن حرب سے روایت ہے کہ لوگوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ہم کھانا کھاتے ہیں لیکن پیٹ نہیں بھرتا تو آپ نے فرمایا شاید تم لوگ الگ الگ کھاتے ہو؟ لوگوں نے عرض کی کہ جی ہاں آپ نے فرمایا تم لوگ مل کر اور بسم اللہ کر کے (اللہ کا نام لے کر) کھاؤ تمہارے کھانے میں برکت ہوگی۔
ابوداؤد کہتے ہیں کہ جب تم کسی ولیمہ پر جاؤ تو میزبان کی اجازت کے بغیر نہ کھاؤ۔

سوال نمبر 2:

حدیث پاک میں ہے کہ شراب پینے والے، شراب بنانے والے شراب خریدنے والے، اسے نچوڑنے والے اسے پہنچنے والے اسے پلانے والے سب پر لعنت کی گئی ہے۔

CamScanner

درس نمبر 3

ابن عباس سے روایت ہے ۔

حضور علیہ السلام نے پچھنا لگوایا اور حجام کو اس کی اجرت دی ۔

حضرت علی سے روایت ہے ۔

نبی کریم علیہ السلام نے پچھنا لگوایا اور حجام کو اس کی اجرت دینے کا مجھے حکم فرمایا تو میں نے حجام کو اجرت دی ۔

انس بن مالک سے روایت ہے ۔

حضور علیہ السلام نے پچھنا لگوایا اور حجام کو اس کی اجرت دی ۔

درس نمبر 4

حضور علیہ السلام نے ایک یہودی عالم کو بلایا اور اس سے فرمایا کہ میں تمہیں اس ذات کی قسم دیتا ہوں جس نے موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل فرمائی ۔

درس نمبر 5 (ب)

①

حضور علیہ السلام نے فرمایا: عورتیں اور خوشبو میرے لئے محبوب بنا دی گئی اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی۔

②

انس بن مالک سے روایت ہے کہ عورتوں کے بعد گھوڑوں سے زیادہ کوئی چیز حضور علیہ السلام کو محبوب نہ تھی۔

③

حضور علیہ السلام نے حضرت عائشہ کے بارے فرمایا کہ عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسے ہی ہے جیسے ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر۔

CS CamScanner